میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

ہفتہ، 03 جمادی الثانی، 1445ھ | 16/12/2023 | نمبر: 1445/25

پریس ریلیز

پاکستان کی فوجی اور سیاسی قیادت کشمیر کی آزادی کے لیے جہاد سے انکاری ہے اور امریکی ایماء پر کشمیر کو دفن کر کے ہندو ریاست سے نارملائیزیشن کی تیاری کر رہی ہے!

11 دسمبر بروز پیر بھارتی سپریم کورٹ نے 5-0 کی اکثریت سے مودی کی جانب سے کشمیر کو جبراً ہندو ریاست میں ضم کرنے کے اقدامات کے حق میں فیصلہ سنادیا اور کشمیر میں ستمبر 2024 تک الیکشن کرانے کا اعلان کیا۔ ہندو ریاست نے اگست 2019 میں کشمیر کو جبراً ہندو ریاست میں ضم کر لیا تھا، تاہم ایسا اس نے اپنی طاقت کے بل بوتے پر نہیں، بلکہ پاکستان کے آرمی چیف جنرل باجوہ کے دورہ امریکہ کے بعد پاکستانی سیاسی اور فوجی قیادت کی ملی بھگت سے کیا، کیونکہ یہی امریکی ڈکٹیشن تھی۔ یہ اس پالیسی کا تسلسل ہی تھا کہ صرف چند مہینوں کے اندر ہی ہندو ریاست کو لائن آف کنٹرول پر سیز فائر کا تحفہ دے دیا گیا، تاکہ ہندو ریاست پاکستانی فوج کے بے تاب شیروں کی للکار اور جھپٹ سے بے پرواہ ہو کر چین کے ساتھ سرحدی تنازعات میں مصروف ہو سکے۔ اور یہ اب اس پالیسی کا تسلسل ہی ہے کہ بھارتی سپریم کورٹ نے اس جبری انضمام کی تائید کی، جیسے کہ یہ زمین بیت المال کی ملکیتی خراجی زمین نہ ہو، بلکہ ہندو ریاست نے میراث میں پائی ہو۔

مسلم امت کا مسئلہ معیشت کی کمزوری یا فوجی قوت، ٹیکنالوجی یا وسائل کی کمی نہیں۔ امت پر ایسے حکمران مسلط ہیں جو مسلمانوں کے معاملات مغرب کی سوچ اور ڈکٹیشن کے مطابق چلانے کے قائل ہیں۔ آخر یہ کیسے ممکن ہے کہ غزہ میں ہزاروں مسلمانوں کے قتل عام پر مسلم حکمرانوں نے ایک گولی نہیں چلائی کیونکہ ان کے مطابق یہود بہت طاقتور ہیں؟ یہ کیسے ممکن ہے کہ مودی نے کشمیر پر قبضہ کر لیا جبکہ پاکستان کی فوجی اور سیاسی قیادت کی جانب سے ایک گولی نہیں چلی بلکہ پاکستان کی سیاسی اور فوجی قیادت نے واضح اور دوٹوک انداز میں ہندو ریاست کو فوجی جواب دینے سے صاف انکار کر دیا۔ کیا سرینگر اور غزہ کو اس لیے دشمن کے حوالے کر دیا گیا کہ لاہور، قاہرہ اور عمان کو بچایا جا سکے؟ یہ کیسی منطق ہے، یہ کیسا نظام ہے، یہ کیسی سوچ ہے؟ جنگ و جدل مسلمانوں کے دشمنوں کو حلال اور مسلم افواج پر حرام ہے؟ نہیں! یہ خائن مسلم حکمران ہیں جنہوں نے امت کے ساتھ غداری کی اور امت کی سرزمین پر دشمن کے ساتھ سودے بازی کی اور اس سودے بازی پر پردہ ڈالنے کے لیے مسلمانوں کی کمزوری کا بہانہ بنایا۔

اے افواج پاکستان! اب کچھ بھی چھپا ہوا نہیں رہا، مگر اس شخص سے جو کچھ دیکھنا، سننا اور جاننا نہیں چاہتا۔ کہا، سنا، بہت ہو گیا، اب حرکت کا وقت ہے۔ اقوام متحدہ کی حقیقت آپ کے سامنے واضح ہو چکی ہے، یہ امریکہ کا ایک آلہ ہے اور بس۔ "عالمی برادری" کا مغربی ٹولہ آپ کو مغربی سرحد پر جنگ میں پھنسا کر مشرقی سرحدوں کو ٹھنڈا رکھنے میں مگن ہے، تاکہ ہندو ریاست چینی طاقت کے سامنے دیوار بن کر کھڑی ہو سکے۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ امریکہ ہندو ریاست کو آپ کے خلاف کیل کانٹے سے لیس کر رہا ہے، اور ہر گزرتے دن کے ساتھ مغربی عالمی ٹولہ آپ کو کمزور اور ہندو ریاست کو مضبوط کرتا جائے گا اور پھر یہ حکمران آپ سے مسلمانوں کی کمزوری کا بہانہ کر کے آپ سے ہندو ریاست کے سامنے سرنڈر کا مطالبہ کریں گے اور بت شکن امت اور اس کے بیٹوں سے ہندو ریاست سے دوستی اور نارمالائزیشن کا مطالبہ کریں گے۔ گمان یہی ہے کہ پاکستان کی فوجی قیادت امریکہ کے دورے کے دوران پاکستان اور بھارت میں الیکشن کے بعد کشمیر کو دفن کرنے کی سازش پر ڈکٹیشن لینے گئی ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا؛ ﴿**وَإِذَا لَقُواْ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ قَالُوٓاْ ءَامَنَّا وَإِذَا خَلَوۡاْ إِلَىٰ شَيَٰطِينِهِمۡ قَالُوٓاْ إِنَّا مَعَكُمۡ إِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُونَ ٱللَّهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ وَيَمُدُّهُمۡ فِي طُغۡيَٰنِهِمۡ يَعۡمَهُونَ**﴾ **"اور یہ لوگ جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں میں جاتے ہیں تو (ان سے) کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں اور ان کے ساتھ تو ہم محض ہنسی مذاق کرتے ہیں، در حقیقت اللہ ان سے استہزاء کرتا ہے اور انہیں مہلت دیئے جاتا ہے کہ شرارت و سرکشی میں پڑے بہک رہے ہیں۔"** (البقرہ: 14-15)

اے افواج پاکستان! حکمرانوں کی جانب سے امت کے مفادات پر ساز باز پر خاموشی آپ کو ان کے جرم میں شریک کرتی ہے۔ آپ کے پاس قوت اور اختیار ہے۔ آپ ان حکمرانوں کو ان کی گردنوں سے دبوچ لیں۔ ان کے ہاتھ پکڑ لیں اور خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں۔ پاکستان اور امت مسلمہ، افواج پاکستان کی طرف سے جاندار اقدامات کی منتظر ہے۔ 27 فروری 2019 کو آپ کا ایک جواب سشما سوراج اور مودی کو ان کی اوقات یاد دلا گیا تھا۔ اٹھیں، اور اپنے رسول اللہ ﷺ کی سنت کی پیروی کریں، جب آپ ﷺ نے مدینہ کی نئی ریاست کے قیام کے ساتھ ہی ارد گرد کے کافر قبائل کے خلاف فوج کشی کر کے ریاست کو مضبوط بنایا اور دس سال میں 27 غزوات اور کئی درجن سریات کر کے مسلمانوں کو دکھا دیا کہ عزت صرف اور صرف جہاد میں ہی ہے۔ کشمیر کے بھائی اور بہنیں آپ کو پکار رہے ہیں، اور ان کی مدد کرنا آپ پر فرض ہے۔ آپ کے سامنے لائحہ عمل واضح ہے، خلافت کا قیام اور خلیفہ تلے جہاد کا اعلان جو آپ کو آپ کے دشمنوں پر غلبہ عطا کرے گا۔ ﴿**وَٱللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰٓ أَمۡرِهِۦ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ**﴾ **"اور اللہ اپنے کام پر پوری طرح غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔"** (یوسف، 12:21)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس